Biseworld.com and Pecbiseresult.com and aiouresult.pk Check PTS NTS PPSC Written Test Psychology Past Papers Free Download

☆ کیا ریسکیو **1122** کے قیام سے پہلے کوئی ایسا تربیت یافتہ ادارہ یا نظام تھا جو ایمرجنسی میں آپ کی مدد کر سکے؟

ریسکیو 1122 پاکستان کی پہلی تربیت یافتہ ایمرجنسی سروس ہے جس میں ریسکیو کے عملے کو زندگی بچانے، مختلف حالات میں ریسکیو کرنے اور فائر فائٹنگ کی بین الاقوامی معیار پر پیشہ وارانہ تربیت دی گئی ہے۔

☆ عام ایمبولینس اور ریسکیو ایمبولینس میں کیا فرق ہے؟

ریسکیو ایمبولینس وہ ہوتی ہے جس میں زندگی بچانے کا ضروری سامان، تربیت یافتہ عملہ اور زندگی بچانے والی ادویات موجود ہو۔ جبکہ عام ایمبولینس میں یہ چیزیں نہیں ہوتی۔

☆ ریسکیو **1122** کن ایمرجنسیز میں آپ کی مدد کر سکتا ہے؟

عوام کی سہولت کے لیے ریسکیو 1122 کے منفرد اور جامع ایمرجنسی منیجمنٹ کے نظام کو قائم کیا گیا ہے جس میں تمام قسم کی ایمرجنسیز جن میں حادثات، آگ، عمارتوں کا منہدم ہونا اور دیگر ناگہانی آفات سے نبرد آزما ہونے کے لیے ایمرجنسی ایمبولینس، فائر فائٹنگ، ریسکیو اور ڈزاسٹر ایمرجنسی کو تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ نظام نہ ڈرف پاکستان میں بلکہ بیرون ملک بھی ایک مثال ہے۔

☆ حادثہ، ایمرجنسی یا آگ میں بروقت **1122** پر کال کی کیا اہمیت ہے؟

1122 پر کال ہی مدد کی ضامن بن سکتی ہے۔ لیکن اگر آپ اس نمبر کو غیر ضروری کالیں کر کے مصروف رکھیں گے تو ایمرجنسی کے بے بس متاثرہ لوگوں کو یہ نمبر مصروف ملے گا جس کی وجہ سے کئی انسانی جانوں کا ضیاع ہو سکتا ہے۔ کیا آپ چاہیں گے کہ ان کا خون آپ کے سر ہو۔

☆ حادثہ، ایمرجنسی یا آگ لگنے کی صورت میں کیا کریں؟

- اپنے حواس پر قابو رکھیں۔
- فوراً 1122 پر کال کریں۔
- ریسکیو 1122 کی ایمرجنسی ایمبولینس، فائر اور ریسکیو گاڑیوں کو فوراً راستہ دیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کی لاپرواہی کسی کی جان کے لیے خطرہ بن جائے۔

☆ ایمرجنسی میں درست اور بروقت مدد کی کیا اہمیت ہے؟

ایمرجنسی میں زیادہ تر اموات سانس اور دل بند ہونے یا خون کے ضیاع کی وجہ سے ہوتی ہیں اور معذوری زیادہ تر چوٹ (خصوصاً کمر یا گردن کی چوٹ) کے مریضوں کی غلط منتقلی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس لیے صحیح اور بروقت مدد دے کر بہت سی قیمتی جانوں کو بچایا جا سکتا ہے۔

☆ رضا کار کے فرائض:

- اپنی اپنے ساتھیوں مریض اور اردگرد کے لوگوں کی حفاظت کو مدِ نظر رکھنا۔
- مریض تک جلد رسائی کرنا۔
- مریض کی زندگی کو درپیش خطرات سے آگاہ کرنا۔
- ایمرجنسی سروس کو آگاہ کرنا۔
- مریض کے زخموں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طبی امداد مہیا کرنا۔

سیفٹی ہم سب کی ذمہ داری اور اولین ترجیح ہے

☆ حفاظتی اقدامات:

- سب سے پہلے اپنی، اپنے crew کی، اپنے ارد گرد کھڑے لوگوں کی اور پھر مریض کی حفاظت یقینی بنائیں۔
- ذاتی حفاظتی آلات (PPE) کا استعمال کریں مثلاً ماسک، ہیلمٹ اور دستانے وغیرہ۔
- ذاتی صفائی کا خیال رکھیں۔
- اپنے ساتھیوں کی حفاظت کے لیے مناسب اقدامات کریں۔
- ایمرجنسی میڈیکل سروس (ریسکیو 1122) کو آگاہ کریں۔
- سگریٹ اور شراب نوشی سے پرہیز کریں۔

☆ سڑک پر احتیاطی تدابیر:

- سڑک پر چلنے کے دوران ہمیشہ اپنے دائیں جانب رہیں۔
- سڑک کراس کرتے وقت دائیں اور بائیں دونوں جانب دیکھیں پھر سڑک کراس کریں۔
- مقررہ رفتار سے تجاوز نہ کریں۔
- سیٹ بیلٹ اور ہیلمٹ کا استعمال لازمی کریں۔
- دوران ڈرائیونگ موبائل فون کا ہرگز استعمال نہ کریں۔
- اشاروں کا استعمال لازمی کریں۔
- ٹریفک قوانین کا احترام کریں۔

سیفٹی آفیسر (Safety Officer)

حادثے والی جگہ پر پہنچ کر سب سے پہلے امدادی کارکنوں میں سے ایک شخص کو سیفٹی آفیسر مقرر کیا جاتا ہے جسکی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کارکنوں کو متوقع خطرات سے آگاہ کرتا ہے اور امدادی کاروائیوں کے لئے کارکنوں کو گن کر روانہ کرتا ہے اور واپسی پر دوبارہ گِنتا ہے۔

☆ ہنگامی حالات کے دوران جمع ہونے کی جگہ (Safety Zone)

- یہ متاثرہ جگہ سے کچھ فاصلے پر ایسی متعین جگہ ہوتی ہے جہاں پر تمام لوگ کسی بھی حادثے کی صورت میں جمع ہوتے ہیں.

حفاظتی اقدامات کے متعلق آگاہ کرنا (Safety Briefing)

- امدادی کارروائیوں سے پہلے تمام امدادی کارکن ایک جگہ جمع ہوتے ہیں اور لیڈر یا سیفٹی آفیسر سب کو حفاظتی اقدامات کے متعلق ہدایات جاری کرتا ہے۔

☆ ہنگامی انخلا کا راستہ (Emergency Exit Point)

- امدادی کارروائیاں شروع کرنے سے پہلے کارکنوں کے کسی مصیبت میں پھنسنے کی صورت میں ہنگامی انخلا کے راستوں کا تعین کیا جاتا ہے۔

Biseworld.com and Pecbiseresult.com and aiouresult.pk Check PTS NTS PPSC Written Test Psychology Past Papers Free Download

Infectious Diseases

☆ متعدی بیماریاں:

- ایسی بیماریاں جو ایک انسان سے مختلف ذرائع سے دوسرے انسان کو منتقل ہو جائے، متعدی بیماریاں کہلاتی ہیں مثلاً: یرقان، ایڈز، ٹی بی وغیرہ۔

☆ متعدی بیماریوں کا پھیلاؤ:

- سانس کے ذریعے مثلاً ٹی بی (کھانسنے سے) اور فلو وغیرہ۔
- جلد کے ذریعے Hepatitis، AIDS اور Malaria۔
- پانی کے ذریعے ہیضہ، گیسٹرو اور گندے ہاتھوں سے ٹائیفائیڈ وغیرہ۔

☆ ہیپاٹائٹس (یرقان) اور ایڈز کا پھیلاؤ:

- جنسی تعلقات سے۔
- متاثرہ ماں سے پیدا ہونے والے بچے کو۔
- خون کی منتقلی کے ذریعے۔

☆ متعدی بیماریوں سے بچاؤ:

- براہ راست خون کو چھونے سے گریز کریں۔
- ماسک کا استعمال کریں۔
- حفاظتی ویکسین کا استعمال کریں۔
- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد، واش روم استعمال کرنے کے بعد صابن سے کم از کم 15 سیکنڈ ہاتھ ضرور دھوئیں۔

☆ حفاظتی ٹیکہ جات:

- بڑوں میں یرقان اور تشنج کے ٹیکہ جات کا استعمال۔
- بچوں میں حفاظتی کورس مکمل کریں۔

(Human Body Systems) جسمانی نظام

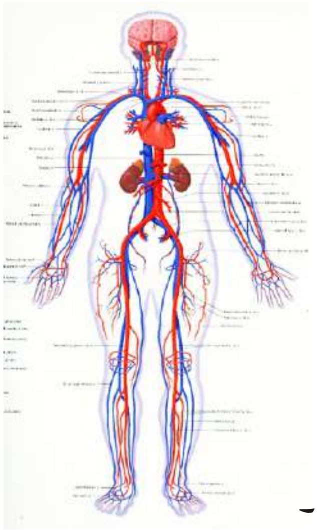

نظامِ دورانِ خون: (Blood Circulatory System)

جسم کے مختلف اعضاء کو غذائی اجزاء اور آکسیجن خون کے ذریعہ پہنچتی ہیں اسی طرح جسم کے مختلف حصوں سے بہت سارے فالتو مادے اور گیس بھی خون ہی کے ذریعہ مخصوص اعضاء تک پہنچتے ہیں جو اُنہیں خارج کرنے کا کام کرتے ہیں اس عمل کے لیے خون انسانی جسم کے اندر ہر وقت گردش میں رہتا ہے اس عمل کو نظامِ دورانِ خون کہتے ہیں۔

☆ دل (Heart) : یہ خون کو سارے جسم میں گردش کرواتا ہے۔

☆ شریانیں (Arteries) : دل سے تمام جسم کو صاف خون لے جانے والی نالیاں شریانیں (Arteries) کہلاتی ہیں۔

☆ وریدیں (Veins) : تمام جسم سے گندا خون پھیپھڑوں میں لانے والی نالیاں وریدیں (Veins) کہلاتی ہیں۔

☆ کیپلیریز (Capillaries) : یہ انتہائی باریک نالیاں ہوتی ہیں جو اعضاء کے خلیات تک خون لے کر جاتی ہیں۔

ڈھانچہ کا نظام (Skeletal System):

- انسانی جسم میں ہڈیوں کی کل تعداد 206 ہیں۔
- ان ہڈیوں کی وجہ سے جسم کی ایک خاص انسانی شکل نظر آتی ہے۔
- ہڈیاں جسم کو ایک مضبوط سہارا مہیا کرتی ہیں۔
- یہ ہمارے جسم کے نازک حصوں دماغ، حرام مغز، پھیپھڑے اور دل وغیرہ کو ضربات سے محفوظ رکھتی ہیں۔
- بڑی ہڈیوں کے اندر موجود گودے میں خون کے سرخ خلیات بنتے ہیں۔

نظامِ تنفس (Respiratory System):

ہم سانس کے ذریعے ہوا کو پھیپھڑوں میں لے جاتے ہیں پھیپھڑوں میں آکسیجن خون میں شامل ہو جاتی ہے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر زہریلی گیسیں خون سے نکل کر پھیپھڑوں کی ہوا میں شامل ہو جاتی ہیں جو کہ آخر کار سانس کے ذریعے باہر نکل جاتی ہیں اس عمل کو نظامِ تنفس کہتے ہیں۔

ہوا میں آکسیجن کی مقدار 21% ہے۔

نظامِ تنفس میں استعمال ہونے والے اعضاء:

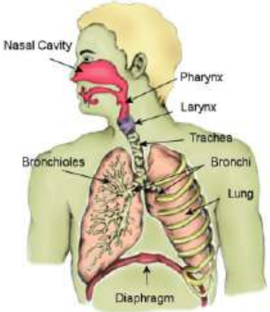

- ناک اور منہ
- سانس کی نالی (Trachia)
- پھیپھڑے (Lungs)

Biseworld.com and Pecbiseresult.com and aiouresult.pk Check PTS NTS PPSC Written Test Psychology Past Papers Free Download

زندگی کی اہم علامات (Vital Signs)

1. نبض (Pulse):

جب دل خون کو شریانوں میں پمپ کر کے پھینکتا ہے تو شریانوں میں دباؤ کی وجہ سے ایک لہر بنتی ہے جسے نبض کہتے ہیں۔

Noramal Range 60 to 100

2- سانس لینے کی شرح (Respiratory Rate):

ایک نوجوان شخص عموماً ایک منٹ میں 12 سے 20 مرتبہ سانس لیتا ہے۔

3- فشارِ خون (Blood Pressure):

فشارِ خون (Blood Pressure) سے مراد خون کا وہ دباؤ ہے جو خون جسم میں موجود خون کی نالیوں پر ڈالتا ہے۔

بلڈ پریشر کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

Systolic Pressure جب دل سکڑتا ہے اس وقت کا دباؤ۔ یہ 100 سے 140 کے درمیان ہوتا ہے۔

Dyastolic Pressure جب دل پھیلتا ہے اس وقت کا دباؤ۔ یہ 60 سے 90 کے درمیان ہوتا ہے۔

فشارِ خون کی معمول کی مقدار 120/80 ہوتی ہے۔

4- درجہ حرارت (Temprature):

جسم کی گرمائش درجہ حرارت کے بارے میں بتاتی ہے جسم کا عمومی درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ یا 98.6 ڈگری فارن ہائیٹ ہے زیادہ گرم یا ٹھنڈا جسم خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔

Biseworld.com and Pecbiseresult.com and aiouresult.pk Check PTS NTS PPSC Written Test Psychology Past Papers Free Download

1- زندگی بچانے کے لیے اہم اقدامات

ہمیشہ DR.ABCD کو یاد رکھیں۔

D = Danger　R = Response　A = Airway
B = Breathing　C = Circulation　D = Disability

D ۔ خطرات(Danger):

مریض تک پہنچنے سے پہلے متوقع خطرات کا جائزہ لیں۔اور اپنی حفاظت یقینی بنا کر مریض تک پہنچیں۔

R۔ مریض کے ردعمل کو چیک کرنا(Response):

نرمی کے ساتھ مریض کو ہلائیں اس کا حال دریافت کریں اور دیکھیں کے وہ ہوش وحواس میں ہے حواسباختہ ہے یا بے ہوش ہے۔

A ۔ ہوا کا راستہ(Airway):

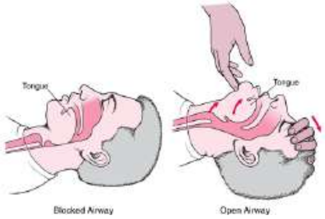

Airway-A یعنی سانس کے راستے (ناک،منہ اور گلے) میں اگر کوئی رکاوٹ ہے تو اسے دور کریں تا کہ پھیپھڑوں تک ہوا پہنچ سکے۔ (Head Tilt-Chin Lift)

B۔ سانس لینا (Breathing):

دیکھیں، سنیں اور محسوس کریں(Look, Listen & Feel)

اگر کسی کو سانس نہیں آ رہا یا سانس لینے میں دشواری محسوس ہو رہی ہے تو فوراً اسکا سر پیچھے کی جانب جھکا دیں اور منہ سے منہ لگا کر،مریض کی ناک بند کرتے ہوئے مصنوعی طور پر دو مرتبہ سانس دیں۔اس عمل کے دوران چھاتی کی جانب دیکھتے ہوئے اس بات کا یقین کر لیں کہ چھاتی پھول رہی ہے۔

انسان کے سانس لینے کی رفتار 12 تا 20 فی منٹ ہے۔

C۔ خون کی حرکت (Circulation):

خون کی حرکت سے آکسیجن جسم کے تمام حصوں تک پہنچتی ہے۔اگر دل کے بند ہونے کی وجہ سے دماغ اور باقی جسم میں خون گردش نہیں کر رہا تو فوراً CPR یعنی مصنوعی طور پر دل کو متحرک کرنا شروع کریں۔

D۔ معذوری (Disability) :

اگر کوئی چوٹ لگی ہوئی ہے تو اسے احتیاط سے کنٹرول کر کے مزید نقصان اور معذوری سے بچائیں۔

گلے میں پھنسی رکاوٹ کو دور کرنا(FBAO):

Abdominal Thrust
(Conscious Casualty)

اس بات کی تصدیق کریں کہ سانس لینے کے راستے میں کوئی چیز تو نہیں پھنسی ہوئی،رکاوٹ کی وجوہات میں زبان کا پیچھے کی جانب گر کر گلے کو بند کرنا، گلے میں کسی چیز کا اٹک جانا، گلے کی چوٹ یا گلے کے پٹھوں کی سوجن وغیرہ ہو سکتی ہے اگر گلے میں کوئی رکاوٹ ہو تو فوری طور پر اسے دور کرنے کی کوشش کریں تا کہ سانس کی پھیپھڑوں میں رسائی ہو سکے۔

Biseworld.com and Pecbiseresult.com and aiouresult.pk Check PTS NTS PPSC Written Test Psychology Past Papers Free Download

گردن اور کمر کی چوٹ (Spinal Injury)

بے ہوش یا ایسا شخص، جس میں کمر کی چوٹ کا تھوڑا سا بھی اندیشہ ہو اس کی حرکت یا منتقلی کے دوران گردن اور کمر میں ہرگز بل یا خم نہ آنے دیں۔ ایسے مریضوں کو صحیح طریقے سے منتقل نہ کیا جائے تو وہ ساری عمر کے لیے مفلوج ہو سکتے ہیں۔ ہر بے ہوش مریض کو گردن اور کمر کی چوٹ کے ساتھ ہی تصور کیا جانا چاہیے۔

- ABC چیک کرنے کے بعد گردن کی چوٹ کے مریض کی گردن کے پیچھے تختہ سر کا کر سر کے دونوں طرف تولیہ یا چادر کے رول بنا کر پٹیوں کی مدد سے گردن کو ساکت کر دیں۔
- ABC کو چیک کر کے کمر کی چوٹ کے مریض کو بغیر کمر میں خم دیے ایک ہاتھ کندھوں پر اور دوسرا ہاتھ کولہے پر رکھتے ہوئے کروٹ دلائیں اور ساتھ ہی مناسب سائز کا تختہ نیچے رکھ کر مریض کو اس کے اوپر سیدھا لٹا دیں اور پٹیوں, دوپٹے، بیلٹ یا رسی وغیرہ کی مدد سے ساکت کر کے ہسپتال منتقل کریں۔

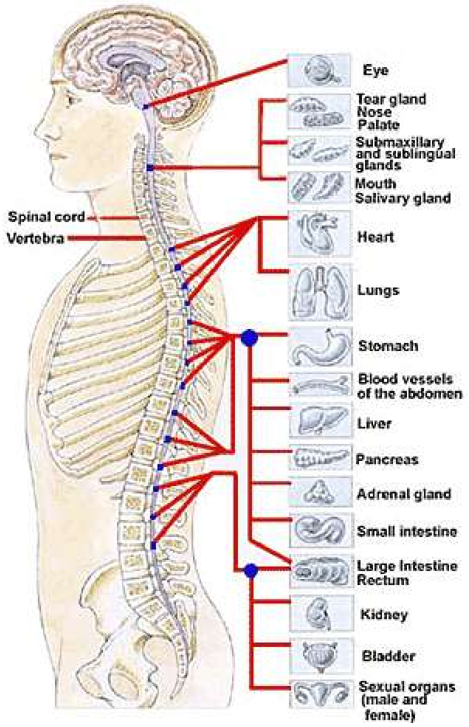

☆ ضروری ہدایات:

گردن اور کمر کی چوٹ میں جلد بازی سے زیادہ ضروری ہے کہ ایسے مریض کو صحیح طریقے سے گردن اور کمر میں خم یا بل آئے بغیر ساکت کر کے بحفاظت ہسپتال منتقل کیا جائے۔

اموات

طبعی موت(Clinical Death):

اگر کسی بھی وجہ سے اِنسان کی سانس اور نبض بند ہو جائے جسکا دورانیہ چار سے چھ منٹ تک ہو تو ایسی حالت کو طبعی موت کہتے ہیں۔اس دورانیے میں مریض کو ابتدائی طبی امداد دیکر بچایا جاسکتا ہے اور دماغ کے خلیات بھی تباہ نہیں ہوتے۔طبعی/ظاہری موت کو واپس اصلی حالت میں لایا جاسکتا ہے کیونکہ دماغ کے خلئیے تباہ نہیں ہوئے ہوتے۔

حیاتیاتی موت(Biological Death):

اگر کسی بھی وجہ سے اِنسان کے دماغ کو چھ منٹ سے زیادہ آکسیجن نہ ملے اور Hypoxia کی وجہ سے دماغ کے خلیات مردہ ہونا شروع ہو جائیں تو ایسی حالت کو حیاتیاتی موت کہتے ہیں۔حیاتیاتی موت کو واپس اصلی حالت میں نہیں لایا جاسکتا۔

2. CPR

☆دل اور پھیپھڑوں کی بحالی (Cardio Pulmonary

دل اور سانس کے بند ہونے کی صورت میں مصنوعی طور پر سانس دینے یا دل کو متحرک کرنے کو CPR کہتے ہیں۔

30 Heart Compression :

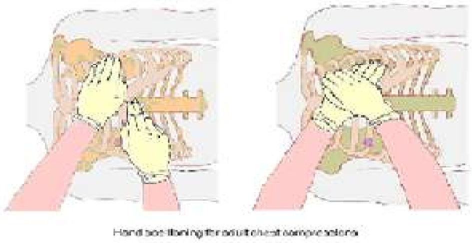

☆CPR کا طریقہ کار:

- متاثرہ شخص کو سخت اور ہموار سطح پر سیدھا لٹا دیں۔
- سانس کا راستہ کھلا ہونے کی یقین دہانی کریں۔
- سانس محسوس نہ ہو تو فوراً دو بار مصنوعی سانس دیں۔
- پھر چھاتی کے درمیانے حصہ میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہنیوں کے سیدھا رکھتے ہوئے چھاتی کو ایک سے ڈیڑھ انچ تک 30 بار دبائیں
- دوبارہ سے 2 بار سانس دے کر 30 بار چھاتی کو دبائیں۔
- اس عمل کو 5 بار دہرائیں اور پھر پانچ سیکنڈ کے لیے دوبارہ سانس، دل اور نبض چیک کریں۔
- اس تمام عمل کو ڈیرھ سے دو منٹ میں مکمل کریں۔
- جب تک متاثرہ شخص کا سانس اور دل بحال نہ ہو جائے CPR کا عمل جاری رکھیں۔

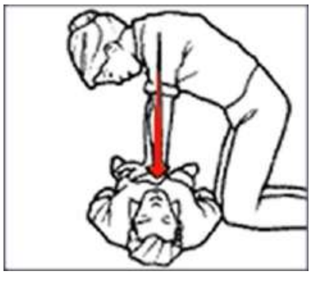

جسمانی معائنہ (Physical Examination)

جسمانی معائنے کا مقصد مریض کی زندگی کو لاحق خطرات اور زخم کی علامات کو تلاش کرنا ہے۔ جسمانی معائنہ سر سے لے کر پیروں کے انگوٹھے تک کیا جاتا ہے۔ اس میں جسم کے تمام حصوں کو ٹٹولا جاتا ہے، محسوس کیا جاتا ہے اور جوڑوں کی آواز کو سنا جاتا ہے۔ اس میں سر، گردن، چھاتی، پیٹ، ریڑھ کی ہڈی، کولہے کی ہڈی اور دونوں بازوؤں اور ٹانگوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔

جسمانی معائنہ کرتے وقت مریض کے چہرے کو دیکھتے رہیں۔ ہمیشہ DOTS کو یاد رکھیں۔

D - Deformities

O - Open Inury

T - Tenderness (Pain)

S - Swelling

بے ہوش شخص کی دیکھ بھال (Recovery Position)

اگر متاثرہ شخص کا دل اور سانس لینے کا عمل بحال ہو جائے لیکن پھر بھی وہ غنودگی کی حالت میں ہو یا بے ہوش ہو تو اسے ہمیشہ کروٹ کے بل لٹائیں تاکہ اگر قے آجائے تو سانس کی نالی میں نہ جا سکے۔

ایسے شخص کو انتہائی نگہداشت میں رکھیں اور مسلسل Vital Signs چیک کرتے رہیں۔

- بے ہوش مریض کو کچھ کھلانے یا پلانے کی کوشش نہ کریں۔

ہڈی کا ٹوٹ جانا (Fracture)

ہڈی کا ٹوٹ جانا فریکچر کہلاتا ہے یہ براہِ راستہ چوٹ لگنے یا عضو کے مڑ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کی نوک کی وجہ سے جسم کے دوسرے حصوں مثلاً اعصاب، خون کی نالیوں اور اندرونی اعضاء کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ یہ نوکیں جلد میں سوراخ کر کے باہر بھی آسکتی ہیں۔

- مناسب کھچاؤ یا دباؤ دیتے ہوئے بازو یا ٹانگ کو واپس نارمل حالت میں لے آئیں۔
- لکڑی کی چپٹی یا گتے اور پٹی یا دوپٹے کی مدد سے اس حصہ کو ساکت کر دیں
- کندھے یا بازو ٹوٹنے کی صورت میں اسے گردن کے پیچھے سے باندھی پٹی (Sling) کی مدد سے سہارا دیں۔

چوٹ لگنا(Injury):

ہمیشہ RICE کو یاد رکھیں:

R - Rest جس حد تک ممکن ہو متاثرہ حصہ کو حرکت دینے سے گریز کریں۔

I - Ice متاثرہ حصہ پر برف کی ٹکور کریں۔

C - Compression متاثرہ حصہ پر کھچاؤ والی پٹی باندھیں۔

E - Elivation متاثرہ حصہ کے اونچا کریں۔

نوٹ: کسی بھی صورت میں تازہ چوٹ پر گرمائش دینے سے پرہیز کریں کیونکہ اس سے سوجن میں اضافہ ہوتا ہے۔

جریانِ خون(Bleeding):

ہمیشہ 4C کو یاد رکھیں:

C - Control قابو پانا۔ پہلے خون کے ضیاع پر قابو پائیں۔ یہ عام طور پر زخم والی جگہ پر دباؤ ڈال کر کیا جا سکتا ہے

C - Clean صفائی۔ زخم کو آلودگی سے صاف کریں۔ اس کے لیے صاف پانی استعمال کریں پھر جراثیم کُش Anti-Septic محلول سے صاف کریں۔

C - Close بند کرنا۔ زخم کے کنارے ملاتے ہوئے زخم کو بند کرنے کی کوشش کریں۔ اگر زخم صاف نہ ہو تو اس ہرگز بند نہ کریں۔

C - Cover ڈھانپنا زخم کو صاف پٹی سے ڈھانپ دیں۔

خنجر یا تیز دھار آلے کا زخم(Impaled Object):

اگر خنجر یا تیز دھار آلہ جسم کے اندر موجود ہو تو اسے ہرگز نکالنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اس کے گرد مستحکم پٹی کر کے متاثرہ شخص کو جلد از جلد ہسپتال منتقل کر دیں۔

☆ضروری ہدایت:

پٹی زیادہ کس جانے سے انگلیاں سوج جائیں یا رنگت تبدیل ہو جائے اور انھیں حرکت دینے میں درد محسوس ہو تو پٹی فوراً ڈھیلی کر دیں ورنہ خون کی گردش رکنے کی وجہ سے متاثرہ عضو ضائع ہو سکتا ہے۔

Medical Emergencies

☆ دل کا دورہ (Myocardial Infarction):

انسان کے دل کو خون لے جانے والی نالیوں کے بند ہو جانے کی وجہ سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے دل کا دورہ کہتے ہیں۔

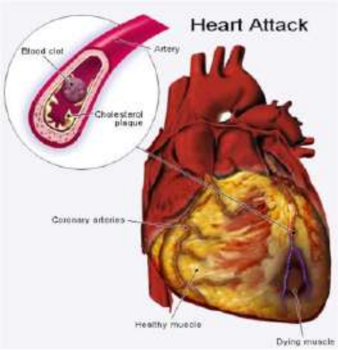

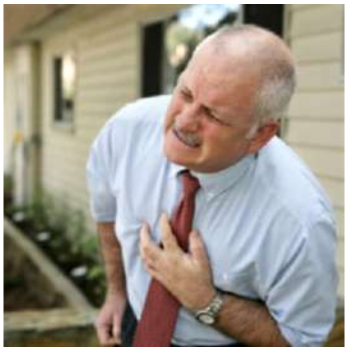

☆ علامات:

- سینے پر دباؤ اور درد محسوس ہوتا ہے۔
- یہ درد بائیں بازو اور جبڑے کی طرف جاتا ہے۔
- ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔

☆ ابتدائی طبی امداد:

- اگر مریض کام کر رہا ہو تو فوراً کام کو روک دیں اور چلنے پھرنے نہ دیں۔
- کھلی جگہ پر لٹائیں تنگ کپڑوں کو ڈھیلا کر دیں۔
- EMS کو کال کریں اور جلد از جلد مریض کو ہسپتال منتقل کر دیں۔
- مریض کو فوری طور پر Disprin کی آدھی گولی پانی میں حل کر کے دیں۔
- اگر نبض اور سانس نہ چلے تو فوراً CPR کرتے ہوئے مریض کو ہسپتال شفٹ کریں۔

صدمہ (Shock):

جب جسم کے اہم اعضاء کو کسی وجہ سے خُون کی سپلائی بند ہو جائے اور وہ اعضاء اپنا Function چھوڑ دیں تو ایسی حالت صدمہ کہلاتی ہے۔

صدمہ کی وجوہات:

جسم سے زیادہ خُون بہنے سے، سانس بند ہونے، دل بند ہونے، بہت زیادہ بخار ہونے، الرجی کی وجہ سے (ٹیکہ لڑنا)، وغیرہ

ابتدائی طبی امداد:

صدمہ کی جبہ کو دُور کریں ، اگر سانس اور دل بند ہجائے تو CPR کرتے ہوئے ہسپتال شفٹ کریں ۔

☆سانپ کا کاٹنا (Snake Bite):

- مریض کو چلنے پھرنے مت دیں۔
- مریض کی حوصلہ افزائی کریں۔
- زخم پر چیرا(Cut) مت لگائیں۔
- متاثرہ عضو یا زخم کو کس کر مت باندھیں۔
- زخم کو صاف پانی سے دھوئیں۔

نوٹ: نوے فیصد سانپ زہریلے نہیں ہوتے۔

☆ بجلی کا جھٹکا لگنا(Electric Shock):

- سب سے پہلے بجلی کی سپلائی بند کریں اگر بند نہ ہو تو لکڑی کی مدد سے تار کو مریض سے علیحدہ کریں۔
- ایسا مریض بے ہوش ہو کر گر سکتا ہے لہذا فوری طور پر حفاظتی تدابیر کریں۔
- ایسے مریض کے ABC کو چیک کریں۔ضرورت پڑنے پر CPR شروع کر دیں۔
- اور مریض کو تسلی دیتے ہوئے ہسپتال منتقل کر دیں۔

☆ الرجی (Allergy):

- متاثرہ جگہ سے مریض کو فوراً ہٹا دیں۔سانس لینے میں دشواری ہو تو کھلی ہوا میں لے جائیں۔مریض کی حالت زیادہ نازک ہو تو ہسپتال منتقل کر دیں۔

☆دمہ (Acute Asthma):

یہ سانس کی نالی کی الرجی ہے جس میں سانس کی نالی مٹی یا گرد و غُبار کی وجہ سے سُکڑ جاتی ہے اور مریض کو سانس لینے میں دُشواری ہوتی ہے۔

- مریض کو فوری طور پر الرجی والی جگہ سے دُور لے جائیں۔
- ایسے مریض کو ہمیشہ بٹھا کر رکھیں اور چلنے پھرنے مت دیں۔مریض کو کھلی جگہ میں لے جائیں اور Vital Signs چیک کرتے ہوئے جلد از جلد ہسپتال منتقل کریں۔

☆زہر خورانی(Poisoning):

اگر کسی بھی طرح حادثاتی طور پر مریض نے زہریلی گولیاں نگل لی ہو اور مریض ہوش میں ہو تو فوراً اُسے قے کروائیں۔ اگر مریض بے ہوشی کی حالت میں ہو تو اُسے قے نہ کروائیں اور ABC چیک کرتے ہوئے ہسپتال منتقل کر دیں۔

درجہ بندی (Triage)

ایسے سانحات جن میں مریضوں کی تعداد بہت زیادہ ہو تو مریضوں کو فوقیت کے لحاظ سے مناسب طبی امداد فراہم کرتے ہوئے ہسپتال منتقل کیا جاتا ہے۔

درجہ بندی کے لحاظ سے مریضوں کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

سُرخ (Red) :

ایسے مریض جن کی زندگی کو انتہائی خطرہ لاحق ہو اُن کو اِس قسم میں شامل کیا جاتا ہے اور اِن مریضوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا جاتا ہے۔

مثلاً سر کی چوٹ، بہت زیادہ زخمی، پیٹ کا گہرا زخم اور خراب Vital Signs والے مریض۔

پیلا (Yellow):

ایسے مریض جو شدید زخمی ہوں اور جن کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہو۔ ایسے مریضوں کو سُرخ قسم کے مریضوں کے بعد ہسپتال منتقل کیا جاتا ہے۔ مثلاً فریکچر والے اور سر کی کم چوٹ والے مریض۔

سبز (Green):

ایسے مریض جو معمولی زخمی ہوں جن سے زندگی کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ ایسے مریضوں کو ہسپتال منتقل نہیں کیا جاتا ہے۔

مثلاً معمولی خراشوں والے مریض۔

سیاہ (Black):

لاشوں کو سیاہ رنگ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

درجہ بندی کے لئے مندرجہ بالا رنگ کے ربن یا کارڈز استعمال کئے جاتے ہیں۔

پانی میں ڈوبتے شخص کو بچانے کیلئے کیا کریں؟

- ☆ ڈوبتے شخص کو گردن کے پیچھے سے قمیض سکی مدد سے پکڑتے ہوئے لکڑی کے تختے پر لٹا کر پانی سے باہر نکالیں۔
- ☆ اگر لکڑی یا پھٹہ میسر نہ ہو تو اسے اپنے سے دور رکھیں اور دھکیلتے ہوئے پانی سے ایسے باہر نکالیں کہ اس کا سر پانی سے باہر رہے۔
- ☆ ڈوبتے شخص کو بچاتے وقت اپنے سے دور رکھیں تاکہ وہ آپ کو پکڑ نہ سکے۔ بصورت دیگر وہ آپ کے ڈوبنے کا باعث بھی بن سکتا ہے۔
- ☆ ڈوبے ہوئے مریض کو زمین پر لا کر اس کی سانس اور دل کی دھڑکن کو درست کریں۔
- ☆ انتہائی بری حالت میں بھی مصنوعی سانس دینا بند نہ کریں کیونکہ ڈوبے ہوئے بظاہر مردہ افراد کو بھی دیر تک مصنوعی سانس دینے کے بعد بچایا جا سکتا ہے۔